السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب انسان کے پاس کوئی ایسا پلاٹ ہو کہ جسے وہ تعمیر کرسکتا ہو نہ اس سے کوئی اور فائدہ اٹھا سکتا ہو تو کیا اس میں زکوۃ واجب ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس پلاٹ کو بیع کے لئے رکھا ہو تو اس پر زکوۃ واجب ہوگی اور اگر اسے بیچنے کے لئے نہ رکھا ہو یا اسے بیع کے بارے میں تردد ہو اور کسی بات کو وثوق سے فیصلہ نہ کرسکتا ہو یا اسے کرایہ پر دینے کے لئے رکھا ہو تو اس میں زکوۃ واجب نہ ہوگی جیسا کہ

اہل علم سے اس مسئلہ میں نص موجود ہے کیونکہ امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ «ان نخرج الصدقة مما نعده للبیع»

''ہم اس چیز کی زکوۃ ادا کریں جسے ہم نے بیع کے لئے تیار رکھا ہو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

## ص263

### محدث فتویٰ